ابدی زِندگی کی تلاش

ابدی زِندگی کی تلاش

رُوحانی زندگی

کیلئے

باتصویر ہدایات

از : نارمن وارن

مترجم: جیکب سموئیل شِنوا (ایم۔ اے)

ناشرین

ایم۔ آئی۔ کے ۳۶ فیروزپور روڈ۔ لاہور

بار ——————— ہفتم

تعداد ——————— دو ہزار

ہدیہ ——————— ۴ چار روپے

سنہ ۲۰۰۱ء

مینیجر ایم۔آئی۔کے ۳۶ فیروز پور روڈ، لاہور نے موسیٰ کاظم پرنٹرز، لاہور سے چھپوا کر شائع کیا۔

This is a translation of the Falcon Booklet JOURNEY INTO LIFE, published by Kingsway Publications Ltd., Eastbourne, England.

Published with permission.

نجات یافتہ کون ہوتا ہے؟

میں نے ایک دیندار گھرانے میں پرورش پائی ہے۔
اس سے آپ کو نجات نہیں ملے گی۔
میری والدہ بلاناغہ عبادت کرتی تھی۔
اس سے آپ کو نجات نہیں ملے گی۔
میرا ایمان ہے کہ نیکی کرنا چاہیئے۔ دوسروں کی مدد کرنی چاہیئے۔
بالکل درست۔ لیکن بہت سے غیر نجات یافتہ لوگوں کا بھی یہی ایمان ہے۔
میں خدا پر ایمان رکھتا ہوں۔
شیطان بھی خدا پر ایمان رکھتا ہے۔
اس سے آپ کو نجات نہیں ملے گی۔
بے شمار لوگ خیال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں نجات مل گئی ہے لیکن وہ نجات سے بالکل بے بہرہ ہیں۔
اچھا! پھر نجات یافتہ کون ہوتا ہے؟

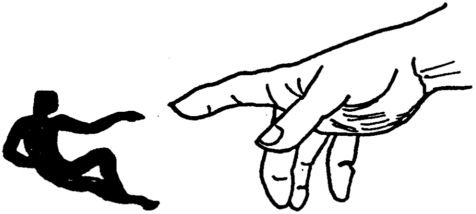

ابتدا میں خدا نے انسان کو کامل، نیک اور بے گناہ پیدا کیا۔ خدا چاہتا تھا کہ انسان مجھے پیار کرے اور زمین کی دیکھ بھال کرے۔

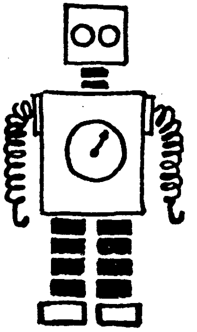

خدا نے انسان کو مشین یا روبوٹ نہیں بنایا تھا۔ اُس نے اس کو ایک انمول نعمت دی یعنی آزاد مرضی کہ وہ نیک اور بد، اچھے اور بُرے میں خود چُن لے۔ خدا انسان کو مجبور نہیں کرنا چاہتا تھا کہ میرے ساتھ محبّت رکھے۔ وہ چاہتا تھا کہ انسان اپنی آزاد مرضی اور ارادے سے مجھے پیار کرے۔

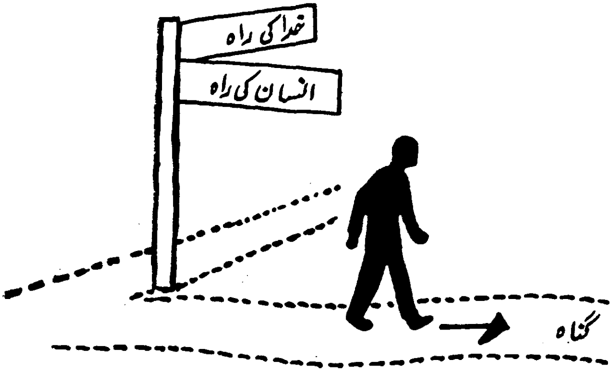

لیکن انسان نے خدا کا نافرمان ہونا پسند کیا۔ اُس نے بُرائی کو چُن لیا۔ اُس نے خدا کی بجائے اپنے آپ کو خوش کرنا پسند کیا۔
اُس نے گناہ کیا : اس طرح گناہ دنیا میں داخل ہو گیا۔ یہ ایسی بیماری ہے جس میں ہم سب مبتلا ہیں۔ "اس لئے کہ سب نے گناہ کیا" (رومیوں ۳ : ۲۳)۔

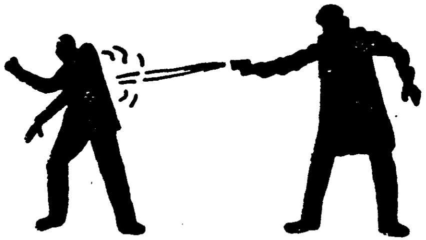

قتل کرنا یا چوری کرنا، دھوکہ دینا یا غبن کرنا صرف یہی باتیں گناہ نہیں ہیں۔

گُناہ کیا چیز ہے؟

جب میں خدا کے مقرر کردہ معیار پر پورا نہیں اُترتا تو یہ گناہ ہے (رومیوں ۳ : ۲۳)۔

ایک امتحان میں پاس ہونے کے لئے پچاس نمبر درکار ہیں۔ اگر آپ انچاس ۴۹ نمبر حاصل کریں تو فیل ہیں۔ اگر کوئی اور صرف پانچ ۵ نمبر حاصل کرے تو وہ بھی فیل ہے۔ یہ کہنے کا کوئی فائدہ نہیں کہ جس نے پانچ ۵ نمبر حاصل کئے میری کارکردگی اس سے بہت بہتر ہے کیونکہ فیل تو دونوں ہی ہیں۔

۵۰ ——— پاس

---

۴۹ ——— فیل

۵ ——— فیل

آپ کو یہ خیال ہو سکتا ہے کہ میں اتنا بُرا نہیں ہوں۔ بہتوں سے اچھا ہوں۔ مگر بات یہ نہیں ہے۔ کیونکہ ہم میں سے ایک بھی ایسا شخص نہیں جو خدا کے معیار کے قریب بھی پہنچتا ہو۔ یہ معیار کیا ہے؟ معیار خداوند یسوع مسیح ہے۔ ہم تو اپنے معیار پر بھی پورے نہیں اُتر سکتے۔ ممکن ہے ہم نے کوئی بڑی بدی یا گناہ نہ کیا ہو لیکن پھر بھی ہم گنہگار ہیں۔

کیونکہ ہم خدا کے معیار کے مطابق نیک نہیں ہیں۔

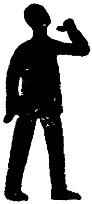

جب میں خدا کے لئے نہیں بلکہ اپنے لئے زندگی گزارتا ہوں تو گناہ کرتا ہوں۔ میں اس وقت بھی گناہ کرتا ہوں جب کہنے لگتا ہوں کہ "میں اپنی مرضی کا مالک ہوں۔ یہ میری زندگی ہے اور میں جیسے چاہوں اسے گزار سکتا ہوں" (یسعیاہ ۵۳ : ۶)۔

جب میں خداوند یسوع مسیح پر ایمان لانے سے انکار کرتا ہوں تو گناہ کرتا ہوں (یوحنا ۱۶ : ۹)۔

جب میں وہ کام کرتا ہوں جو روا نہیں تو گناہ کرتا ہوں (یعقوب ۴ : ۱۷)۔ دوسروں کی نسبت اپنا زیادہ خیال رکھنا۔ اجنبی، غمگین، تنہا اور محتاج لوگوں کے لئے کچھ نہ کرنا، یا بہت کم اُن کی فکر کرنا۔ یہ جاننے کی پرواہ نہ کرنا کہ میری زندگی کے متعلق خدا کا کیا ارادہ ہے۔ یہ

سب گناہ ہیں۔

جب میں پورے دل سے خدا سے پیار نہیں کرتا تو یہ بھی گناہ ہے (متّی ۲۲: ۳۷-۳۸)۔

کیا ہم میں کوئی ایسا ہے جو دعویٰ کرے کہ میں نے کبھی گناہ نہیں کیا؟

گُناہ کیا کرتا ہے؟

گُناہ بگاڑ دیتا ہے

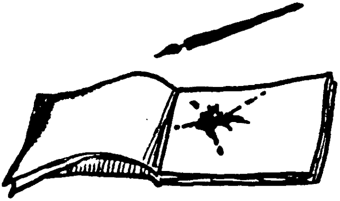

گُناہ سفید کاغذ پر کالے دھبے کی مانند ہے۔ خود غرضی، کاہلی اور سُستی، جھُوٹ، بے پرواہی اور گندی باتیں اور کہانیاں کردار کو خراب کر دیتی ہیں۔ گُناہ دوستوں میں خوشی اور پورے گھرانے کی مسرّت کا ستیاناس کر دیتا ہے۔

گناہ پھیلتا ہے

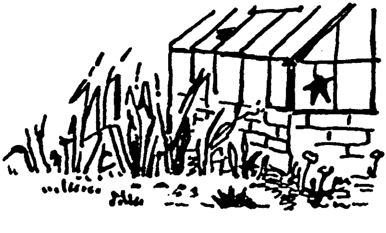

گناہ باغ میں جڑی بوٹیوں کی مانند ہے۔ اگر ان کو اکھاڑ کر باہر نہ پھینک دیا جائے تو پُورے باغ کو ڈھانپ لیتی ہیں۔ بے ایمانی اور

نافرمانی کی چھوٹی چھوٹی حرکات بڑھ کر پختہ عادتیں بن جاتی ہیں جن سے چھٹکارا نہیں پایا جا سکتا۔

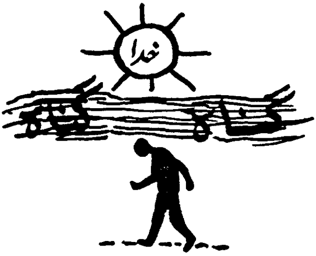

گناہ جُدائی ڈالتا ہے

گُناہ اس موٹے بادل کی مانند ہے جو سورج کو چھپا لیتا ہے۔ اسی لئے خدا ہمیں کوسوں دُور محسوس ہوتا ہے۔ خدا پاک ہے۔ اسے گُناہ سے نفرت ہے۔ وہ گناہ کو دیکھ نہیں سکتا۔ گناہ خدا تک پہنچنے کے راستہ کو بند کر دیتا ہے۔

اس زندگی میں اور آئندہ زندگی میں بھی گناہ آپ کو خدا سے جُدا کر دیتا ہے۔ یہ بات اچھی طرح سمجھ لیں۔ جو لوگ اِس زندگی میں خداوند یسوؔع مسیح کو رد کر دیتے ہیں، ان کے لئے جہنم ایک ہولناک اور دہشتناک حقیقت ہے۔

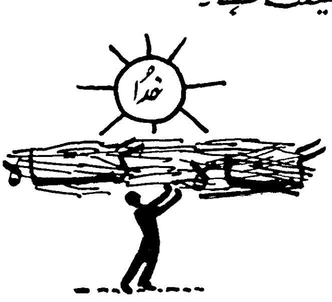

آپ اس کے لئے کیا کر رہے ہیں ؟
آپ اس رکاوٹ کو ہٹا نہیں سکتے ۔
آپ اپنے آپ کو بچا نہیں سکتے ۔

دوسروں کی مدد کرنے کی کوشش کرنے ، یا نیکیاں کرنے سے بھی یہ رکاوٹ دُور نہیں ہو سکتی ۔ گناہ نے ہمیں خدا سے دُور کر دیا ہے ۔ کیا ہمارے واسطے کوئی امید ہے ؟ کیا خدا نے ہمیں بالکل چھوڑ دیا ہے ؟

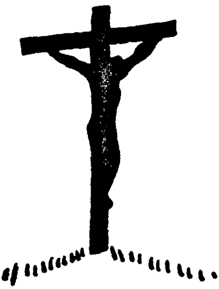

ہرگز نہیں ۔ خدا نے ثابت کر دیا اور عملی طور پر دکھا دیا ہے کہ وہ ہم سے محبت رکھتا ہے ۔ کیونکہ " جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر مُؤا " (رومیوں ۵ : ۸) ۔

لیکن یسوع مسیح کی موت سے کیسے ثابت ہوتا ہے کہ خدا ہم سے محبت رکھتا ہے ؟ اس کی موت نے خدا اور ہمارے درمیان سے گناہ کی رکاوٹ کو کیسے دُور کیا ؟

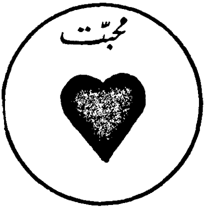

مسیح یسوع کیوں مؤا؟

خدا کی ذات بھی سکّہ کی مانند ہے جس کے دو رُخ ہوتے ہیں۔
انصاف اور محبّت۔

انصاف انسان کو مجرم ٹھہراتا ہے کیونکہ گناہ کی سزا ضرور ملنی ہے۔
محبّت تقاضا کرتی ہے کہ انسان دوبارہ خدا کی رفاقت میں جائے۔
صلیب پر اس کے انصاف اور محبّت دونوں کے تقاضے پورے ہوئے۔ گناہ کی سزا لازم ہے۔ اس لئے خدا نے اپنے بیٹے یسوع مسیح کو بھیجا تاکہ وہ ہمارے بدلہ میں موت گوارا کرے اور ہمارے لئے گناہ کی سزا برداشت کرے۔

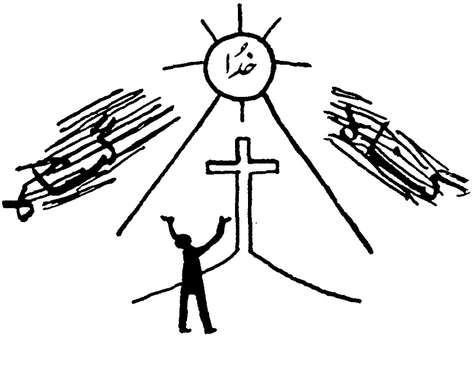

اسی لئے صلیب پر یسوع نے چلّا کر کہا " اے میرے خدا! اے میرے خدا! تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا"؟ مسیح یسوع نے ہماری پوری سزا خود برداشت کی۔

مسیح نے یہ اذیت بھی برداشت کی کہ خدا باپ نے اُسے چھوڑ دیا۔ مرنے سے عین پہلے یسوع نے کہا " تمام ہؤا!"

یہ شکست کی پکار نہ تھی کہ " اوہو! سب کچھ تباہ ہوگیا"۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ یہ فتح کا نعرہ تھا کہ " میں نے کام پورا کر دیا ہے۔ انسان کے لئے گناہ کا کفارہ ادا ہوگیا ہے۔"

اس نے ہمیں جہنم اور ابدی تباہی سے بچانے کے کام کو پورا کیا۔ خدا کے پاس واپس جانے کا راستہ کھُل گیا۔ گناہ کی رکاوٹ دُور ہوگئی۔

اب تک ہم نے اِن باتوں کو دیکھا ہے:

خدا کا کام

اس نے ہم سے اتنی محبّت رکھی کہ اپنا بیٹا بخش دیا تاکہ وہ ہماری جگہ مرے۔

یسوع کا کام

اس نے صلیب پر گناہوں کی سزا برداشت کی۔

آپ کا کام

خداوند یسوع مسیح کو قبول کریں ———— یاد کریں۔

کیا آپ آسان زندگی گزارنا چاہتے ہیں؟ اپنی مرضی پر چلتے رہنا چاہتے ہیں؟

کیا آپ چاہتے ہیں کہ غیر مطمئن رہیں؟ کوئی تسلی نہ ہو؟ اس دُنیا کی عارضی اور بے قیام خوشیاں حاصل کریں؟

تو اس سے آگے مت پڑھیں۔ جیسی ہے ویسی زندگی گزارتے رہیئے۔ خداوند یسوع کی بابت سوچنے کی تکلیف نہ کریں۔

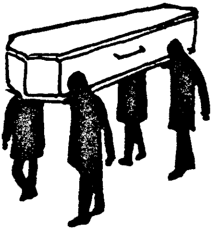

مگر یاد رکھیں، کسی دن آپ کو احساس ہوگا کہ آپ نے زندگی کی بہترین چیزوں کو نظرانداز کیئے رکھا ہے۔ لیکن تب وقت گزر چکا ہوگا۔ آپ کی زندگی ویران اور روح تباہ ہو جائے گی۔

جو خداوند یسوع کے بغیر زندگی گزارتے ہیں، وہ یسوع کے بغیر ہی مر جاتے ہیں۔ جو اس کے بغیر مر جاتے ہیں وہ آنے والے جہان میں بھی اس سے دُور رہیں گے۔

لیکن اگر آپ ایسی زندگی کے آرزومند ہیں جس میں تسلّی اور اطمینان ہو، جس کا کوئی مقصد ہو، ایسی زندگی جس میں آپ کی بہترین صلاحتیں بروئے کار آتی ہوں، ایسی زندگی جو خدا کی نظر میں مقبول ہو تو خداوند یسوع مسیح کو قبول کریں۔ معافی اور ابدی زندگی بیٹھے بٹھائے نہیں مل جاتی، آپ کو اپنا حصّہ ادا کرنا ہے۔

آپ کا حصّہ

۱- اقرار کریں

کہ آپ نے خدا کی نظر میں گناہ کیا ہے۔

کہ آپ گناہ پر دل سے شرمسار ہیں۔

کہ آپ گناہ سے نفرت کرتے ہیں اور ہر ایسے خیال، بات، عمل اور عادت کو چھوڑتے ہیں جو بُری ہے۔

۲- ایمان لائیں

کہ مسیح یسوع نے صلیب پر میرے تمام گناہ کی سزا کو برداشت کیا اور میری خاطر جان دی۔

۳- یاد رکھئے

کہ خداوند یسوع نے کبھی وعدہ نہیں کیا کہ میرے پیچھے آنا بڑا آسان ہے۔ آپ کو زندگی میں مخالفت، طعن وتشنیع اور غلط فہمیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آپ کی زندگی، کام یا ملازمت، دوستی، وقت، روپیہ پیسہ، غرض ہر چیز پر خداوند یسوع کا کنٹرول ہونا چاہئے۔

۴- عمل کریں

اپنی زندگی میں خداوند یسوع مسیح کو خداوند مانیں۔ سب کچھ اس کے سپرد کریں۔ اُسے اپنا نجات دہندہ تسلیم کریں کہ وہ آپ کو پاک کرے۔ اُسے اپنا دوست مانیں کہ آپ کی ہدایت اور مدد کرے۔

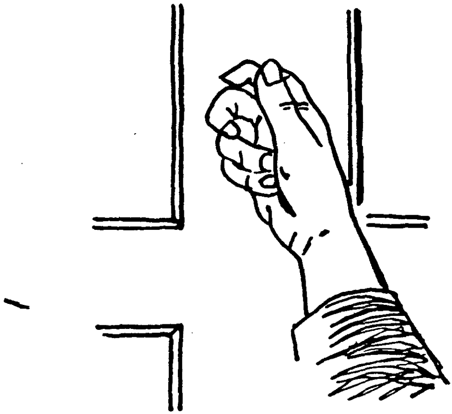

بہت سے لوگ یہ آخری قدم نہیں اُٹھاتے اور یوں خداوند یسوع مسیح کو حقیقی طور پر جاننے سے محروم رہتے ہیں۔ شاید بائبل مُقدّس میں کوئی آیت اس بات کو اتنا واضح نہیں کرتی جتنا مکاشفہ ۳: ۲۰۔ خداوند یسوع کہتا ہے کہ

"دیکھ! میں دروازہ پر کھڑا ہُوا کھٹکھٹاتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولے گا تو میں اس کے پاس اندر جا کر اس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ۔" خداوند یسوع مسیح آپ کی زندگی کے دروازے پر کھڑا انتظار کر رہا ہے۔ وہ زبردستی اندر داخل نہیں ہوگا۔ وہ چاہتا ہے کہ آپ اُسے دعوت دیں۔ اس دروازے کی کُنڈی اندر کی طرف ہے۔ صرف آپ ہی اسے کھول سکتے ہیں۔ جب آپ اپنی زندگی کا دروازہ کھولتے اور خداوند یسوع مسیح کو اندر آنے کی دعوت دیتے ہیں تو آپ حقیقی معنوں میں مسیحی بن جاتے ہیں۔ پھر وہ آپ کے دل اور آپ کی زندگی میں سکونت کرے گا۔

کیا آپ نے کبھی یہ قدم اُٹھایا ہے ؟

شاید آپ کو اس سے پہلے کبھی یہ احساس ہی نہیں ہوُا کہ مجھے بھی کچھ کرنا ہے !

ہوسکتا ہے آپ نے بپتسمہ لیا ہو۔ مستقیم بھی ہوئے ہوں۔ باقاعدہ گرجے بھی جاتے ہوں۔ بائبل مُقدّس پڑھتے اور دُعا مانگتے ہوں۔ لیکن پھر بھی خداوند یسوع کو زندگی کے دروازے کے باہر ہی کھڑا رکھا ہو!

اس سوال کا بڑی دیانتداری سے سامنا کریں۔

کیا خداوند یسوع مسیح آپ کی زندگی کے اندر ہے یا باہر؟

کیا آپ اُسے اندر بلائیں گے یا باہر ہی کھڑا رہنے دیں گے ؟

آپ مسیح کی دعوت کو ہمیشہ تک نظر انداز نہیں رکھ سکتے۔

وقت بڑی تیزی سے اُڑا چلا جا رہا ہے۔

اگر آج آپ اس کا انکار کرتے اور اسے رد کرتے ہیں تو عدالت کے دن جب ہم سب اسکے حضور کھڑے ہوں گے، اس وقت وہ بھی آپ کا انکار کرے گا اور آپ کو ردّ کر دے گا۔

"میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی . . . . میرے پاس سے چلے جاؤ" (متی ۷ : ۲۳) - لیکن اگر آپ تیار ہیں اور بڑی سوچ سمجھ کے ساتھ خداوند یسوع مسیح کے لئے اپنی زندگی کا دروازہ کھولتے ہیں تو کوئی جگہ ڈھونڈیں جہاں آپ تنہائی میں بیٹھ کر غور و فکر کر سکیں -

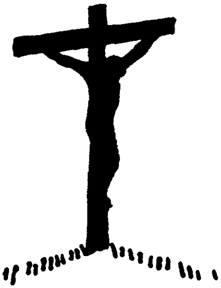

مسیح نے آپ سے کتنی محبّت رکھی! آپ کی خاطر دُکھ اور بے عزتی برداشت کی - صلیب پر چڑھ گیا - اس کے ہاتھوں اور پاؤں میں کیل گاڑے گئے - اس کا خون بہایا گیا اور یہ صرف آپ کے گناہوں کے بدلے -

غور کریں کہ وہ آپ کو کن باتوں سے بچاتا ہے - ابدی ہلاکت سے، خدا سے ہمیشہ کی جدائی سے - یہی دوزخ ہے -

غور کریں کہ یہ زندگی کتنی مختصر ہے - موت کے بعد مسیح کی طرف پھرنے کا کوئی موقع نہیں ہوگا - وقت گذر چکا ہوگا -

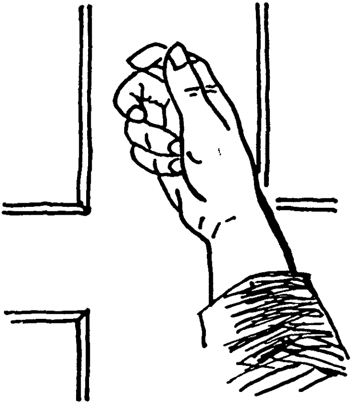

خداوند یسوع دروازہ ابھی کھٹکھٹا رہا ہے۔ وہ آپ کی زندگی میں آنا چاہتا ہے۔ شاید آپ چاہتے ہیں کہ وہ آپ کی زندگی میں آجائے یا شاید آپ اس بات کی تسلی کر لینا چاہتے ہیں کہ وہ آپ کی زندگی میں آچکا ہے تو نیچے کی دُعا سے آپ کو بہت مدد ملے گی۔ ایک ایک جملے پر خوب غور کر کے یہ دُعا کریں۔

اے خداوند یسوع مسیح،

میں جانتا/جانتی ہوں کہ میں نے خیال، قول اور فعل سے گناہ

کئے ہیں۔
بہت سے اچھے کام ہیں جو میں نے نہیں کئے۔
بہت سے گناہ اور بدیاں کی ہیں۔
میں اپنے گناہوں پر شرمسار ہوں اور ہر بُری بات سے توبہ کرتا/کرتی ہوں۔
میں جانتا/جانتی ہوں کہ تو نے میری خاطر صلیب پر اپنی جان دی۔
بڑی شکرگذاری کے ساتھ میں اپنی زندگی تیرے سپرد کرتا/کرتی ہوں۔
اب میں التجا کرتا/کرتی ہوں کہ تو میری زندگی میں آ۔
تو میرا نجات دہندہ بن اور مجھے پاک صاف کر۔
تو میرا خداوند بن اور میری زندگی کو پورے طور پر اپنے ہاتھ میں لے۔
تو میرا دوست بن اور میرے ساتھ رہ۔
اور میں ساری زندگی پوری فرمانبرداری سے تیری خدمت کرونگا/کرونگی۔
آمین۔

مسیح — آپ کی زندگی میں

آپ نے دل کی گہرائی سے یہ دُعا مانگی ہے۔
جو کچھ آپ نے کہا ہے یہ ایک حقیقت ہے۔
آپ نے منّت کی کہ خداوند یسوع مسیح میری زندگی میں آ، اور وہ آپ کی زندگی میں آگیا ہے۔
اپنے احساسات اور جذبات پر تکیہ نہ کریں، شاید اس وقت آپ کو کوئی فرق محسوس نہ ہو رہا ہو۔
اس کے سچے وعدہ کا یقین کریں کہ " اگر کوئی میری آواز سُن کر دروازہ کھولے گا تو میں اُس کے پاس اندر آؤں گا" (مکاشفہ ۳ : ۲۰)۔
"جو ایمان لاتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اس کی ہے" (یوحنّا ۶ : ۴۷)۔
"میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں" (متّی ۲۸ : ۲۰)۔

آپ نے نئی زندگی میں قدم رکھ لیا ہے۔ سفر شروع ہو چکا ہے۔ خداوند یسوع مسیح آپ کا قادر اور ہر وقت حاضر دوست اور کپتان ہے۔ لیکن شیطان مکار، چالباز اور طاقتور دشمن ہے۔

اس لئے ضرورت ہے کہ آپ ترقی کر کے مضبوط مسیحی بنیں۔ آپ کو خوراک تازہ ہوا اور ورزش کی ضرورت ہے۔

سرگرم خدمت

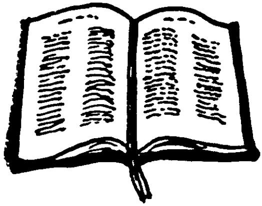

خوراک

بائبل مُقدّس مسیحی کی خوراک ہے۔

یہ ایک زندہ کتاب ہے۔ اس کے وسیلہ سے خدا آپ سے ہمکلام ہوگا۔

اسے ہر روز پڑھیں۔

تازہ ہوا

دُعا مسیحی کے لئے تازہ ہَوا ہے۔

خداوند یسوع مسیح کے ساتھ ایسے ہی بے تکلف باتیں کریں جیسے دلی دوست سے کرتے ہیں۔ مگر احترام اور عزت کے ساتھ۔ یاد رکھیں کہ وہ کون ہے۔

ہر روز تنہائی میں اس سے ملاقات کریں۔

ورزش

عبادت

فوراً کسی کلیسیا کے رکن بن جائیں ۔
اتوار کو مسیحیوں کے ساتھ مل کر بلاناغہ عبادت کریں ۔

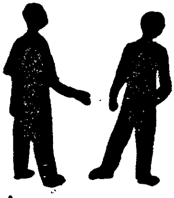

گواھی

اگلے ۲۴ گھنٹوں کے اندر اندر کم سے کم ایک شخص کو بتائیں کہ میں نے اپنی زندگی خداوند یسوؔع مسیح کے سپرد کردی ہے ۔
مسیحی کہلانے سے شرمائیں نہیں ۔ گھر میں اور اپنے ساتھیوں کو فخر کے ساتھ بتائیں کہ مجھے نئی اور ابدی زندگی کی نعمت مل گئی ہے ۔

خداوند آپ کو برکت بخشے ۔ آمین !